اور چترال تک اور وہاں سے لے کر درۂ خیبر تک اور افغانستان میں جنگ کے محاذوں پر غرض جہاں جہاں بھی جہاد ہو رہا ہے اس میں دار العلوم حقانیہ کے فضلاء بھی پیش پیش ہیں۔ اور روسی دشمن کے لئے ننگی تلوار بن چکے ہیں۔ آج خدا تعالیٰ نے بارش برسا دی۔ اور مجاہدین و مہاجرین سے تعاون کے سلسلہ کی اس تقریب کو دار العلوم میں منعقد ہونے کے غیبی اسباب پیدا فرما دئے۔ ہمیں افغان مجاہدین سے دلی ہمدردیاں ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ہمیں ہر ممکن عملی تعاون پر مسرت ہوتی ہے۔ دار العلوم حقانیہ کے طلبہ عملاً جہاد افغانستان میں زبردست حصہ لے رہے ہیں۔ طلبہ کی جماعتیں جاتی ہیں۔ محاذ جنگ پر لڑ لڑ کر واپس آتی ہیں تو ادھر سے دوسری جماعتیں روانہ ہو جاتی ہیں اور یہ سلسلہ تمام سال جاری رہتا ہے۔

آخر میں حضرت شیخ الحدیث نے افغانستان مہاجرین کو پناہ دینے اور ان کے مسائل سے دلچسپی کے سلسلہ میں حکومت پاکستان کی مساعی کو سراہا۔ اور اس سلسلہ میں اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

جب تقریب ختم ہوئی تو جناب گورنر اور دیگر معزز مہمانوں نے مولانا سمیع الحق صاحب (جو اتفاق سے اس دن سفر پر تھے) کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے مولانا انوار الحق صاحب اور مولانا عبد القیوم حقانی کی معیت و رہنمائی میں دار العلوم حقانیہ کے مختلف شعبہ جات دیکھے۔ درس گاہیں مطبخ۔ کتب خانہ۔ دفاتر۔ تعلیمی کوائف اور شعبہ جات سے متعلق معلومات میں دلچسپی لی۔ اور حد درجہ محظوظ ہوتے۔ واپسی پر دوبارہ دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث کے پاس حاضر ہوتے اور دار العلوم سے متعلق اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

تعلیمی سال کا آغاز ۱۰ ارشوال سے دار العلوم کا نیا تعلیمی سال شروع ہوا اور ۱۷ شوال تک طلبہ کا داخلہ جاری رہا۔ اس کے بعد جب دار الاقاموں کے علاوہ شہری مساجد میں بھی طلبہ کے قیام کی گنجائش باقی نہ رہی تو مزید عمومی داخلہ بند کر دیا گیا۔ طلبہ دور دراز سے آتے رہے اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ مگر افسوس کہ عدم گنجائش کی وجہ سے دار العلوم میں تعلیم و تربیت کی سعادت سے محروم ہو رہے ہیں۔

دار الحفظ میں بھی یہی صورت حال رہی۔ ایک سو سے زائد طلبہ کو چار اساتذہ کی زیر نگرانی داخلہ دیا جا سکا دار الاقاموں میں مزید گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے روزانہ دسیوں طلبہ کو واپس کیا جا رہا ہے۔

دار العلوم میں درس نظامی کے طلبہ کے لئے مزید دار الاقاموں اور حفظ و تجوید کے طلبہ کے لئے ایک مزید ہاسٹل کی تعمیر زیر غور ہے۔ اہل خیر توجہ فرمائیں تو ان شاء اللہ یہ منصوبہ بھی جلد تکمیل کے مراحل طے کر کے مہمانان رسول ﷺ کے لئے آرام و آسائش اور تعلیم و تربیت کا باعث ہوگا۔ اور اس میں حصہ لینے والوں کے لئے آخرت کا